سوال

(100)زمین دوسرے کی کرایہ پرلی اوراس پر مسجد تعمیر کی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے زمین دوسرے کی کرایہ پرلی اوراس پر مسجد تعمیر کی۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم ایسی مسجد کا یہ ہے کہ وہ شرعی مسجد نہیں اس واسطے کہ اس میں بقا حق العبد پایا گیا ہے۔ خالصتاً للہ کے واسطے نہیں، جیسا کہ ہدایہ سے مستفاد ہے۔ ومن جعل مسجدا تحتہ سرداب اوفوقہ بیت وجعل باب المسجد الی الطریق وعزلہ عن ملکہ فلہ انبیعہ وان مات یورث عنہ لانہ لم یخلص للہ تعالیٰ لبقاء حق العبد متعلقا بہ کذا فی الھدایة۔ پس معلوم کرنا چاہیے کہ اگرچہ صورت کتاب علیحدہ ہے صورت سوال سے الابیج دلیل کے دونوں مشترک ہیں اور مسجد میں جو فضیلت نماز کی ہے، وہ اس میں نہیں ہے۔ واللہ اعلم بالصواب،

حررہ سید شریف حسین عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

فتاوی نذیریہ

جلد01